

انٹرنیویشنل سہ ماہی سے بااختیار بنانے تک: ایم ایس ایم ایز کی کہانی

بدلتی ہوئی معیشت میں ترقی کا انجن

کارپوریٹوں اور دیہی اداروں سے لے کر اختراعی مینوفیکچررز تک، ایم ایس ایم ایز ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ مسلسل اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن، اور ٹارگٹڈ سپورٹ کے ذریعے، لاکھوں انٹرنیٹرز فنانس، ٹیکنالوجی، ہنر اور مارکیٹوں تک بہتر رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ روزگار، مینوفیکچرنگ اور برآمدات میں اس شعبے کی بڑھتی ہوئی شراکت اس کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ جیسا کہ ہندوستان ایک ترقی پذیر ہندوستان 2047 کی طرف بڑھ رہا ہے، یہ شعبہ روزگار، انٹرنیویشنل سہ ماہی اور پائیدار اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ہندوستان کے ایم ایس ایم ایز: جامع اقتصادی ترقی کے لیے ایک قوت

اقوام متحدہ نے 27 جون کو مائیکرو، شمال اینڈ میڈیم انٹرنیٹرز (ایم ایس ایم ای) ڈے کے طور پر نامزد کیا ہے۔ یہ تقریب اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) کو حاصل کرنے میں ایم ایس ایم ایز کی اہم شراکت کے بارے میں بیداری پیدا کرتی ہے۔

معاشی ترقی کے کلیدی محرکات کے طور پر، ایم ایس ایم ایز لچکدار اور جامع معیشتوں کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس ضرورت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ایم ایس ایم ای ڈے 2026 کا تھیم "جدت اور پائیدار صنعتی ترقی کے ذریعے ایم ایس ایم ایز کو بااختیار بنانا" ہے۔

انٹرنیٹرز ہندوستان کے ہر کونے میں مختلف شکلیں لیتے ہیں۔ وہ نسلوں پرانی دستکاری کو محفوظ رکھنے والا بنکر ہو سکتا ہے، عالمی منڈیوں میں خدمت کرنے والا ایک چھوٹا صنعت کار، اپنا کاروبار بنانے والی ایک خاتون کاروباری، یا ایک نوجوان اختراعی ہو سکتا ہے جو ایک سٹارٹ اپ قائم کر رہا ہو۔ سائز اور شعبے میں متنوع، یہ لاکھوں کاروباری ادارے ہندوستان کے ایم ایس ایم ای ماحولیاتی نظام کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

آج، ایم ایس ایم ایز اب صرف کاروباری ادارے نہیں ہیں۔ وہ روزگار، اختراع، اور جامع ترقی کے انجن ہیں، جو دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں مواقع پیدا کرتے ہیں۔ باضابطہ کاری، ڈیجیٹل تبدیلی، اور مستقل پالیسی مداخلتوں سے کارفرما، یہ شعبہ مسلسل پھیل رہا ہے۔ یہ معیشت میں اپنا حصہ بڑھا رہا ہے، آتمنیر بھر بھارت اور وکاسیت بھارت 2047 کے وژن کو تقویت دے رہا ہے۔ انٹرنیٹرز سے بااختیار بنانے تک، ایم ایس ایم ای کی کہانی تیزی سے ہندوستان کے ترقی کے سفر اور تبدیلی کی کہانی بن رہی ہے۔

ہندوستان نے برکس کے ذریعے عالمی ایم ایس ایم ای تعاون کو مضبوط کیا ہے۔

جون 2026 میں، ہندوستان، اپنی برکس کی صدارت میں، پہلے برکس ایم ایس ایم ای فورم اور تیسرے ایم ایس ایم ای ورکنگ گروپ کی میزبانی کرے گا۔ ایک اجلاس منعقد کیا۔ "ایم ایس ایم ای ایکو سسٹم کی

تعمیر: گلوبل پاتھ ویز کے لیے پائیدار جڑیں" کے موضوع کے تحت رکن ممالک نے ایم ایس ایم ای کی ترقی کے لیے بہترین طریقوں اور پالیسی اقدامات کا اشتراک کیا۔ ایم ایس ایم ایز کے لیے مالیات تک رسائی، ٹیکنالوجی کو اپنانے، اور پائیدار ترقی پر توجہ مرکوز کی گئی۔

ہندوستان کا ایم ایس ایم ای لینڈ اسکیپ: پیمانہ، تنوع، اور اثر

ایم ایس ایم ایز آج ہندوستان کی اقتصادی ترقی اور صنعتی ترقی کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ معیشت میں ان کے بڑھے ہوئے کردار کی عکاسی کرتے ہوئے، حکومت نے 1 اپریل 2025 سے نافذ العمل ایم ایس ایم ایز کی تعریف پر نظر ثانی کی۔ نئی تعریف، سرمایہ کاری اور سالانہ ٹرن اوور پر مبنی، پالیسی سپورٹ فراہم کرتے ہوئے کاروباری اداروں کو ترقی کے لیے مزید گنجائش فراہم کرتی ہے۔

Classification of MSMEs		
Category	Investment in Plant & Machinery/ Equipment	Annual Turnover
Micro Enterprise	Up to ₹ 2.5 crore	Up to ₹ 10 crore
Small Enterprise	Up to ₹ 25 crore	Up to ₹ 100 crore
Medium Enterprise	Up to ₹ 125 crore	Up to ₹ 500 crore

کیا آپ جانتے ہیں؟

کریڈٹ اسسمنٹ ماڈل (سی اے ایم) ایک ڈیجیٹل قرض کی تشخیص کا نظام ہے جو تصدیق شدہ ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے ایم ایس ایم ای قرض کی درخواستوں کی تیز اور معروضی جانچ کو قابل بناتا ہے۔

1 اپریل اور 31 دسمبر 2025 کے درمیان، پبلک سیکٹر کے بینکوں نے ایک نئے ڈیجیٹل کریڈٹ اسسمنٹ سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے 3.96 لاکھ ایم ایس ایم ای قرض کی درخواستوں کو منظور کیا۔ ان منظوریوں کی کل مالیت 52,300 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔

جنوری 2026 تک، یہ شعبہ جی ڈی پی میں تقریباً 31.1%، مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ میں 35.4%، اور برآمدات میں 48.58% حصہ ڈالتا ہے۔ 38.9 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو روزگار دیتے ہوئے، ایم ایس ایم ایز زراعت کے بعد روزگار کا دوسرا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔

معاشی اشاریوں سے ہٹ کر، ایم ایس ایم ایز پورے ملک میں ایک متحرک کاروباری ثقافت کو فروغ دے رہے ہیں۔ یہ شعبہ پہلی نسل کے کاروباریوں، خواتین کی زیر قیادت کاروباری اداروں، اور نوجوانوں کی زیر قیادت کاروباری اداروں کے لیے ایک گیٹ وے کے طور پر ابھرا ہے، خاص طور پر نیم شہری

اور دیہی علاقوں میں۔ اس تبدیلی کو قابل عمل اصلاحات کے سلسلے سے تقویت دی جا رہی ہے۔ ڈیجیٹل کریڈٹ اسسمنٹ ماڈل اور ایس آئی ڈی بی ائی کو بہتر ایکویٹی سپورٹ جیسے اقدامات رسمی مالیات تک ان کی رسائی کو بڑھا رہے ہیں۔



تبدیلی کا سال

مالی سال 2025-26 ہندوستان کی ایم ایس ایم ای ترقی کی کہانی میں ایک اہم باب ہے۔ ایم ایس ایم ای ایکو سسٹم کو مضبوط کرتے ہوئے فارملائزیشن، کریڈٹ تک رسائی، ٹیکنالوجی کو اپنانے، شکایات کے ازالے اور مارکیٹ کی ترقی کے شعبوں میں کئی قابل ذکر کامیابیاں حاصل کی گئیں۔

فارملائزیشن نئی بلندیوں کو چھوتی ہے۔

ادیم رجسٹریشن پورٹل اور ادیم سہایاتا پلیٹ فارم کے تحت جون 2026 تک 87 ملین سے زیادہ رجسٹریشن ریکارڈ کیے گئے۔

باضابطہ انٹرپرائز بیس کی توسیع نے لاکھوں مائیکرو اور چھوٹے کاروباروں کے لیے ادارہ جاتی مالیات، سرکاری اسکیموں اور مارکیٹ کے مواقع تک رسائی کو بہتر بنایا ہے۔

عام رسمی انٹرپرائز کی بنیاد میں نمایاں بہتری آئی ہے، لاکھوں چھوٹے اور مائیکرو انٹرپرائزوں نے ادارہ جاتی مالیات، سرکاری اسکیموں کے فوائد اور مارکیٹ کے مواقع تک رسائی حاصل کی ہے۔

کریڈٹ تک رسائی کو بڑھانا

کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ فار مائیکرو اینڈ سمال انٹرپرائزز نے اپنی 25 ویں سالگرہ منائی۔

1 جنوری سے 30 نومبر 2025 تک، 29.03 لاکھ ضمانتیں منظور کی گئیں، جن کی رقم 3.77 لاکھ کروڑ ہے۔

کریڈٹ کی دستیابی کو بہتر بنانے کے لیے، گارنٹی کوریج کی حد کو 5 کروڑ سے بڑھا کر 10 کروڑ کر دیا گیا، جس سے ایم ایس ایم ایز کو زیادہ سے زیادہ کولیٹرل فری سپورٹ فراہم کی گئی۔

کھادی اور گاؤں کی صنعتیں اور کوئر سیکٹر نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔

کھادی اور گاؤں کی صنعتوں کی فروخت سال کے لئے 1.27 لاکھ کروڑ سے تجاوز کر گئی۔

یہ مسلسل ترقی مقامی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی مانگ اور دیہی اداروں کے بڑھتے ہوئے کردار کی نشاندہی کرتی ہے۔

کوئر سیکٹر نے بھی مضبوط برآمدی نمو اور ٹیکنالوجی کو اپنانے کا تجربہ کیا۔ کوئر کی برآمدات 2025-26 میں 6614.40 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں۔

ذمہ دار اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی گورننس

ایم ایس ایم ای سمدھان پورٹل نے مائیکرو اور چھوٹے کاروباری اداروں کو درپیش تاخیر سے ادائیگیوں سے متعلق تنازعات کو حل کرنا جاری رکھا۔ جون 2026 تک، پورٹل کو 256,892 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں 55,244.29 کروڑ کے دعوے شامل تھے۔ ان میں سے 58,148 کیسز کو ایم ایس ایم ای فیسیلیٹیشن کونسل نے کامیابی سے حل کیا۔

چیمپین پورٹل نے کاروباری اداروں کے لیے شکایات کے ازالے کو مضبوط کیا۔ 2025-26 میں، اسے 39,494 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 39,387 کو حل کیا گیا، جو کہ 99.72 فیصد کے حل کی شرح ہے۔

حکومت نے آن لائن ڈسپیوٹ ریزولوشن (او ڈی آر) پورٹل بھی شروع کیا۔ اس کا مقصد ادائیگیوں میں تاخیر کے واقعات کو کم کرنا اور چھوٹے کاروباریوں کے لیے ٹیکنالوجی سے چلنے والے او ڈی آر میکانزم تک رسائی بڑھانا ہے۔



مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانا

سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز اور سرکاری اداروں کی طرف سے کی جانے والی خریداریوں کی نگرانی ایم ایس ایم ای سمبندھ پورٹل کے ذریعے کی جاتی ہے۔ جون 2026 تک، 118 سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز نے مالی سال 2026-27 کے دوران 31,443.32 کروڑ مالیت کے سامان اور خدمات کی خریداری کی۔ اس میں سے، 54.51% خریداری چھوٹے کاروباریوں کی تھی، جس سے ملک بھر میں 29,769 سے زیادہ کاروباری اداروں کو فائدہ پہنچا۔

ایم ایس ایم ای، کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن (کے وی آئی سی)، اور قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل حب اور کوئر پولین نے 44 ویں انڈیا ٹریڈ اتھارٹی میلے میں "وائبرنٹ ایم ایس ایم ایز، ترقی یافتہ ہندوستان" کے موضوع کی نمائش کی۔ "بھارت کو باختیار بنانا" زمرہ۔

29 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے ایم ایس ایم ای اور وشوکرما کو کل 292 اسٹال مختص کیے گئے تھے۔ ان میں سے 67% سے زیادہ سٹال خواتین کے لیے، 34% سے زیادہ درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے کاروباریوں کے لیے، اور 15 معذوروں کے لیے مختص کیے گئے تھے۔

مجموعی طور پر، یہ کامیابیاں مزید مسابقتی، اختراعی، اور مستقبل کے لیے تیار ایم ایس ایم ای ماحولیاتی نظام کی تعمیر کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہیں۔

پالیسیوں اور اقدامات کے ذریعے کاروباری افراد کو باختیار بنانا

ہندوستان کی ایم ایس ایم ای کی کامیابی کی کہانی کے مرکز میں مضبوط پالیسی سپورٹ اور ادارہ جاتی مداخلتوں کا ایک ماحولیاتی نظام ہے۔ انٹرپرائیورسپ اور انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پر توجہ مرکوز کرنے والے اقدامات کے ذریعے، حکومت لاکھوں کاروباروں کو نئے مواقع کھولنے اور اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالنے کے قابل بنا رہی ہے۔



پی ایم وشوکرما

پی ایم وشوکرما 18 روایتی تجارتوں میں مصروف کاریگروں اور دستکاروں کو آخر تک مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ اسکیم ہنر مندی کی تربیت، آلات کی مدد، ڈیجیٹل لین دین، اور مارکیٹنگ سپورٹ کے ذریعے کاریگروں کو باختیار بنانے کے لیے ایک اہم عمل انگیز کے طور پر ابھری ہے۔ چار سالوں میں 30 لاکھ مستفید ہونے والوں کی رجسٹریشن کا ہدف صرف دو سالوں میں حاصل کر لیا گیا۔

اسکیم کے کثیر جہتی تبدیلی کے اثرات:

اسکل اپ گریڈیشن: 24 لاکھ سے زیادہ مستفیدین نے بنیادی مہارت کی تربیت مکمل کی۔

کریڈٹ سپورٹ: 5,133 کروڑ (5,133 کروڑ) سے زیادہ 5.98 لاکھ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والوں کو بغیر ضمانت کے قرض کے طور پر منظور کیا گیا تھا۔

ڈیجیٹل ترغیب: 7.91 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کو ڈیجیٹل طور پر فعال کیا گیا۔

پی ایم وشوکرما: ناگالینڈ کے کاریگروں کو تبدیل کرنا



زونپہتو، ناگالینڈ کی باسکٹ بنانے والی ایک کاریگر مسز ولی نے پی ایم وشوکرما اسکیم کے تحت ہنر مندی کی تربیت کے ذریعے اپنے روایتی دستکاری کو مضبوط کیا۔ اس نے خام مال خریدنے اور اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے 1 لاکھ کا قرضہ لیا تھا۔ اس کے نتیجے میں، اس کی ماہانہ آمدنی تقریباً 40% بڑھ کر 15,000 ہو گئی۔ ان کا سفر یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح پی ایم وشوکرما روایتی دستکاری کو محفوظ رکھتے ہوئے کاریگروں کی مہارتوں، کاروباروں اور معاش کو باختیار بنا رہے ہیں۔

اے ایس پی آئی آر ای (جدت، دیہی صنعتوں اور انٹرپرائیورسپ کے فروغ کے لیے ایک اسکیم)

اے ایس پی آئی آر ای اسکیم دیہی علاقوں میں مہارت کی نشوونما، انکیوبیشن، اور مائیکرو انٹرپرائزز کی مدد کے ذریعے کاروبار اور معاش کی تخلیق کو فروغ دیتی ہے۔ جون 2026 تک 109 منظور شدہ روزی روٹی بزنس انکیوبیٹرز (ایل بی آئی ایس) کے ساتھ، یہ اسکیم دیہی صنعت کاری اور جامع ترقی کو مضبوط کر رہی ہے:

1.23 لاکھ سے زائد مستفیدین کو تربیت دی گئی،

32,085 مستفیدین کو مناسب روزگار ملا، اور،

1,000 سے زیادہ مائیکرو انٹرپرائزز قائم ہوئے۔

پرائم منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام

یہ فلیگ شپ کریڈٹ سے منسلک سبسڈی اسکیم غیر زرعی شعبے میں مائیکرو انٹرپرائزز کے قیام کے ذریعے خود روزگار کو فروغ دیتی ہے۔ اسکیم کے تحت بینکوں سے قرض حاصل کرنے والے مستفیدین کو مارجن منی (سبسڈی) فراہم کی جاتی ہے۔

جون 2025 سے، درخواست کے عمل کو انگریزی اور ہندی کے علاوہ 19 علاقائی زبانوں میں بھی دستیاب کرایا گیا۔ اپنے آغاز سے لے کر (مئی 2026 تک)، اسکیم نے تعاون کیا ہے:

10.84 لاکھ سے زیادہ مائیکرو انٹرپرائزز،

مارجن منی سبسڈی میں 29,623 کروڑ، اور

97 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے لیے روزگار پیدا کیا۔

ایم ایس ایم ای چیمپیئن اسکیم

ایم ایس ایم ای چیمپیئن اسکیم کاروباری اداروں کو مزید اختراعی، پائیدار، اور عالمی سطح پر مسابقتی بننے میں مدد کرتی ہے۔ یہ ایم ایس ایم ایز کو پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے، عالمی بہترین طریقوں کو اپنانے، اور ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کے قابل بناتا ہے۔

اسکیم کا اثر اس کے تین ستونوں سے ظاہر ہوتا ہے:

ایم اے ایم ایس ایم ایس اقدام: اس میں تین اجزاء شامل ہیں: انکیوبیشن، املاک دانشورانہ قانون، اور ڈیزائن۔ 'انکیوبیشن' جزو کے تحت، 833 تنظیمی اداروں کو نئے آئیڈیاز اور اسٹارٹ اپس کی پرورش کے لیے منظوری دی گئی ہے۔ 'ڈیزائن' جزو کے تحت، 21 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے، اور 69 پیشہ ورانہ ڈیزائن/طلبہ کے منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ 'آئی پی آر' جزو کے تحت، انٹلیکچوئل پراپرٹی فیسیلیٹیشن سینٹرز نے 191 پیٹنٹ، 807 ٹریڈ مارک، 99 ڈیزائن، اور 6 جی I رجسٹریشن بھی دیے۔

ایم اے ایم ایس ایم ایس ایبل زیڈ ای ڈی: زیرو ڈیفیکٹ زیرو ایفیکٹ ایک سرٹیفیکیشن فریم ورک ہے جو کم سے کم ماحولیاتی اثرات کے ساتھ معیاری مینوفیکچرنگ کو فروغ دیتا ہے۔ مئی 2026 تک، 93.61 لاکھ سے زیادہ ایم ایس ایم ایز رجسٹرڈ ہوئے، اور 6.68 لاکھ سے زیادہ انٹرپرائزز کو کامیابی کے ساتھ سرٹیفائیڈ کیا گیا۔

ایم ایس ایم ای مسابقتی لین (ایل ای اے این): لین مینوفیکچرنگ اسکیم آپریشنل کارکردگی کو بڑھانے اور ضیاع کو کم کرنے کے لیے عالمی سطح پر تسلیم شدہ دبلے پتلے طریقوں کو اپنانے کو فروغ دیتی ہے۔ مئی 2026 تک، 65,647 سے زیادہ ایم ایس ایم ایز رجسٹرڈ ہو چکے ہیں اور تقریباً 18,961 انٹرپرائزز کی تصدیق کی گئی ہے۔



آتم بھارت فنڈ

بہت سے ایم ایس ایم ایز کی ترقی کی صلاحیت کے باوجود، ایکویٹی کیپیٹل تک رسائی اکثر مشکل رہتی ہے۔

ایس آر آئی فنڈ، آتم بھارت فنڈ پیکج کے تحت شروع کیا گیا، ایک فنڈ آف فنڈز پہل ہے جس کا مقصد امید افزا ایم ایس ایم ایز کو ایکویٹی سپورٹ فراہم کرنا ہے۔ اس سے انہیں فنڈنگ کی رکاوٹوں پر قابو پانے، آپریشنز کو وسعت دینے اور مزید سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ بجٹ 2026-27 نے آتمنیر بھر بھارت فنڈ کو بڑھانے کے لیے 2,000 کروڑ روپے اضافی مختص کیے ہیں۔ یہ مائیکرو اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے رسک کیپیٹل تک مسلسل رسائی کو یقینی بناتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایس آر آئی فنڈ نے مئی 2026 تک 2,851 کروڑ کی کل سرمایہ کاری کے ساتھ 761 ایم ایس ایم ایز کی مدد کی ہے۔

شمال مشرقی علاقہ اور سکم میں ایم ایس ایم ایز کا فروغ

شمال مشرق اور سکم میں ایم ایس ایم ایز کے فروغ کی اسکیم نے شمال مشرق میں ایم ایس ایم ای ماحولیاتی نظام کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دسمبر 2025 تک، مینوفیکچرنگ، ٹیسٹنگ، پیکجنگ، مہارتوں اور جدت کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے کے لیے 73 منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ 2025 میں آسام اور میگھالیہ میں آٹھ نئے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی۔ ان پروجیکٹوں کی کل لاگت 114.3 کروڑ ہے، جس میں 89.6 کروڑ کی حکومتی مدد ہے۔ یہ سرمایہ کاری صنعتی مقامات اور سیاحت کے بنیادی ڈھانچے میں کاروباری ترقی کی مضبوط بنیاد بنانے میں مدد کر رہی ہے۔

نیشنل ایس سی ایس ٹی (این ایس ایس ایچ) ہب

13. این ایس ایس ایچ درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائلی برادریوں کے کاروباری افراد کو منڈیوں تک رسائی، صلاحیتیں پیدا کرنے اور عوامی خریداری میں زیادہ فعال طور پر حصہ لینے میں مدد کر رہا ہے۔

اسکیم کے اثرات واضح طور پر نظر آرہے ہیں:

(جنوری سے اکتوبر 2025) 19,000 زائد ایس سی ایس ٹی کاروباریوں نے تعاون کیا

اوڈیشہ اور بہار میں 111 خصوصی وینڈر ڈیولپمنٹ پروگرام اور 3 بڑی کانفرنسوں کا انعقاد

ایس ایس ایس ٹی کی ملکیت والے ایم ایس ایس ای سے عوامی خریداری 2015-16 میں تقریباً 99 کروڑ سے بڑھ کر 2024-25 میں 3,731 کروڑ سے زیادہ ہو گئی۔

• 230 امیدواروں نے 2025-26 میں مہمان نوازی کی مہارتوں کی تربیت حاصل کی۔

• ایس سی ، ایس ٹی کی ملکیت والے ایم ایس ایس ای کا دسمبر 2025 تک کل عوامی خریداری کا 1.93% حصہ تھا۔



دی رائز آف رگٹیک انفرا: اختراع، سپورٹ اور نمو کی کہانی

نیشنل ایس سی ایس ٹی ہب کے تعاون سے، رانچی میں مقیم رگٹا نافرا پرائیولمیٹڈ کو 2023 میں اپنی پیداواری صلاحیت کو اپ گریڈ کرنے کے لیے 25 لاکھ کی سبسڈی ملی۔ اس سرمایہ کاری سے پیداواری اور معیار کو بڑھانے میں مدد ملی، جس کی وجہ سے کمپنی نے 2025 میں ریل وکاس نگم لمیٹڈ سے 15.75 لاکھ کا سرکاری ٹینڈر جیتا۔ آج، کمپنی کا سالانہ کاروبار 4-5 کروڑ ہے اور 16 ملازمتوں کو سپورٹ کرتی ہے۔

(ایم ایس ایسی ڈی پی) مائیکرو اور شمال انڈیا پرائز کلسٹر ڈویلپمنٹ پروگرام

اس اسکیم کا مقصد مشترکہ سہولت مراکز کے قیام اور صنعتی اسٹیٹس اور کلسٹرز میں انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے کے لیے سرکاری گرانٹ فراہم کر کے ایم ایس ای کی پیداواری صلاحیت اور مسابقت کو مضبوط کرنا ہے۔

اسکیم نے کلسٹر پر مبنی ترقی میں اہم پیش رفت کی ہے:

صنعتی کلسٹرز کو مضبوط بنانا: جون 2026 تک، اسکیم نے 612 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے جن کا مقصد پیداواری صلاحیت، ٹیکنالوجی تک رسائی، اور ایم ایس ای کے لیے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانا ہے۔

مشترکہ انفراسٹرکچر کی تخلیق: منظور شدہ منصوبوں میں سے 364 مکمل ہو چکے ہیں، جو کاروباری اداروں کو سی ایف سی اور صنعتی اسٹیٹس تک رسائی فراہم کر رہے ہیں۔

2025-26 میں مسلسل توسیع: 20 نومبر 2025 تک، 2025-26 کے دوران 253.23 کروڑ روپے کی کل لاگت کے ساتھ 11 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔

روایتی صنعتوں کی بحالی کے لیے فنڈ:

ہندوستان کی روایتی صنعتوں کی گہری ثقافتی اور اقتصادی قدر ہے۔ پھر بھی، کاریگروں کو جدید آلات تک محدود رسائی، مارکیٹ کے کمزور روابط، اور آمدنی میں اضافے اور اسکیل ایبلٹی میں چیلنجز کا سامنا ہے۔

روایتی صنعتوں کی بحالی کے لیے فنڈ بہتر مسابقت، مصنوعات کی ترقی، اور پائیدار آمدنی پیدا کرنے کے لیے کاریگروں کو کلسٹرز میں منظم کر کے ان ساختی خلا کو دور کرتا ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ، اسکیم نے کامیابی کے ساتھ ایک مضبوط قومی موجودگی قائم کی ہے: ملک بھر میں 513 کلسٹرز کو منظوری دی گئی ہے، جس سے 3.03 لاکھ روایتی کاریگر مستفید ہوئے ہیں۔ جون 2026 تک، 376 کلسٹرز کام کر رہے ہیں۔ صرف 2023-24 میں، 18 نئے کلسٹرز کام کر رہے تھے، جس سے 11 ریاستوں میں 11,810 کاریگروں کو فائدہ پہنچا۔

ایم ایس ایم ای پرفارمنس اینہانسمنٹ اینڈ ایکسلریشن اسکیم

آر اے ایم پی اسکیم، جسے ورلڈ بینک کی حمایت حاصل ہے، کا مقصد ایم ایس ایم ایز کی مارکیٹوں، مالیات اور ٹیکنالوجی تک رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ یہ اسکیم اصلاحات، ادارہ جاتی صلاحیت کی تعمیر، اور مرکز-ریاست تعاون کے ذریعے ایم ایس ایم ای ماحولیاتی نظام کو مضبوط کر رہی ہے:

ریاستی سطح پر اصلاحات کو فروغ دینا: 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ پیش کردہ منظم سرمایہ کاری کے منصوبے کا جائزہ لیا گیا، جس کی بنیاد پر 3,211.75 کروڑ روپے کی 398 تجاویز کو منظوری دی گئی۔

ایم ایس ایم ای کی رسائی کو بڑھانا: جون 2026 تک، اسکیم کے تحت اٹھائے گئے اقدامات نے 5.5 ملین سے زیادہ ایم ایس ایم ایز کو متاثر کیا ہے۔

عمل درآمد کی پیشرفت: ڈیلیوری ایبلز کی تکمیل کی بنیاد پر، حکومتی دعووں کے لحاظ سے ہدف کا 50 فیصد پورا کر لیا گیا ہے۔

ٹیکنالوجی کے مراکز

ٹیکنالوجی مراکز ہنر کی نشوونما، ٹیکنالوجی کی مدد، اور اختراع کے لیے مرکز کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ٹول رومز، تکنیکی مراکز، اور توسیعی مراکز کے نیٹ ورک کے ذریعے، وہ صنعت کے لیے تیار ہنر کی پرورش کرتے ہیں۔ اس کا مقصد ابھرتی ہوئی صنعت کی ضروریات کے مطابق افرادی قوت کو بہتر بنانا اور دوبارہ ہنر مند بنانا ہے۔

18 ٹیکنالوجی مراکز ایم ایس ایم ایز کو مختلف مینوفیکچرنگ اور ٹیکنالوجی پر مبنی شعبوں میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔

19 اس ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ٹیکنالوجی سینٹرز اینڈ ایکسٹینشن سینٹرز اسکیم کے تحت 20 نئے ٹیکنالوجی سینٹرز اور 100 ایکسٹینشن سینٹرز بنائے جا رہے ہیں۔

20 نومبر 2025 تک، 25 توسیعی مراکز کام کر رہے ہیں، جنہوں نے 53,963 نوجوانوں کو تربیت دی ہے اور 1,357 ایم ایس ایم ایز کو سپورٹ کیا ہے۔

ورلڈ بینک کے تعاون سے ٹیکنالوجی سینٹر سسٹم پروگرام کے تحت 21 نئے مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں۔ ان مراکز نے جنوری اور نومبر 2025 کے درمیان 59,357 افراد کو تربیت دی اور 1,520 ایم ایس ایم ایز کی مدد کی۔

<https://www.india.gov.in/spotlight/pradhan-mantri-vishwakarma-scheme>

ادیم اسسٹ: [/https://udyamassist.gov.in](https://udyamassist.gov.in)

ASPIRE: <https://aspire.msme.gov.in/ASPIRE/AFHome.aspx>

KVI C PMEGP ڈیش بورڈ:

<https://www.kviconline.gov.in/pmegpeportal/pmegphome/dashboard.jsp>

پی آئی بی پریس ریلیز:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2089308>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204536®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209712®=3&lang=1>

پی آئی بی فیکٹ شیٹ:

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?id=150535&NoteId=150535&ModuleId=16®=37&lang=1>

پی آئی بی کے دیگر ذرائع:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2087361®=3&lang=2>,

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2265369®=3&lang=1>

تجارت اور صنعت کی وزارت (انڈیا میں سرمایہ کاری):

<https://www.investindia.gov.in/team-india-blogs/growth-imperative-msme-sector#:~:text=The%20MSME%20sector%20accounts%20for,to%20more%20than-%201000%20people>

اقوام متحدہ:

<https://www.un.org/en/observances/micro-small-medium-businesses-day>

کابینہ (PIB):

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2216720®=3&lang=1>

:SIDBI

https://www.sidbi.in/uploads/Understanding_Indian_MSME_sector_Progress_and_Challenges_13_05_25_Final.pdf

آر بی آئی:

<https://www.rbi.org.in/commonman/Upload/English/speeches/PDFs/MSME06032020.PDF>

نیتی ایوگ:

•<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2214899®=3&lang=1>

https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2026-01/Achieving_Efficiencies_in_MSME_Sector_Through_Convergence_of_Schemes.pdf

:IBEF

<https://www.ibef.org/industry/msme>

پی آئی بی آر کائیوز:

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154772&ModuleId=3®=3&lang=2>

•<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2192524®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2226828®=48&lang=2>

PDF do دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

ش ح - ال-

UR-9214